S_1997_3_239_244

# عدالت عظمیٰ رپورٹس 1997 ایس یو پی پی 3 ایس سی آر

## اپر گینجز شوگر ملز لمیٹڈ۔وغیرہ

بنام۔

## کمشنر آف انکم ٹیکس کلکتا

4 اگست 1997

ایس۔پی۔بھروچا اور وی۔این۔کھرے، جسٹسز

انکم ٹیکس ایکٹ،"۔1961: دفعہ 80 جی۔خیراتی ٹرسٹ۔ٹیکس دہندہ کی طرف سے عطیہ۔انکم ٹیکس افسر کی طرف سے دعوی کردہ کٹوتی کی اجازت۔ٹریبونل کی طرف سے مسترد شدہ اپیل کو دوبارہ کھولا گیا۔حوالہ پر عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے اس حکم کو الٹ دیا جس میں کہا گیا تھا کہ ٹرسٹ مذہبی نوعیت کا تھا،منعقد:اگر ادارے کا کوئی مقصد مکمل طور پر یا کافی حد تک مذہبی نوعیت کا ہے تو عطیہ دفعہ 80 جی کے دائرہ کار سے باہر آتا ہے۔تشخیص کرنے والا کٹوتی کا دعوی کرنے کا حقدار نہیں ہے۔

الفاظ اور جملے۔"خیراتی مقصد"۔انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 80 جی کے تناظر میں معنی۔

اپیل کنندہ نے وشومنگل ٹرسٹ کو عطیہ دیا تھا۔انکم ٹیکس افسر نے دفعہ 80 جی کے تحت کٹوتی کے اس کے دعوے کی اجازت دی تھی۔اس کے بعد انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 (بی) کے تحت تشخیص کو دوبارہ کھول دیا گیا اور ٹیکس دہندہ کے دعوے کی اجازت نہیں دی گئی۔اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر کے سامنے ٹیکس دہندہ کی اپیل مسترد کر دی گئی؛انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اپیل کی اجازت دی گئی۔حوالہ پر،عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے نقطہ نظر کو الٹ دیا۔اس لیے موجودہ اپیل۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد:.1.1 انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 80 جی خیراتی مقصد کے لیے بھارت میں قائم کسی بھی ادارے یا فنڈ کو عطیات پر لاگو ہوتا ہے۔"دفعہ کے مقصد کے لیے "خیراتی مقصد" میں کوئی ایسا مقصد شامل نہیں ہے جس کا پورا یا کافی حد تک پورا مذہبی نوعیت کا ہو۔وضاحت 3 اس حقیقت کو نوٹ کرتی ہے کہ خیراتی مقصد کے لیے قائم کردہ ادارے یا فنڈ کے کئی مقاصد ہو سکتے ہیں۔اگر ان میں سے کوئی بھی مقصد مکمل طور پر یا کافی حد تک مذہبی نوعیت کا ہے،تو ادارہ یا فنڈ دفعہ 80 جی کے دائرہ کار سے باہر ہے اور اس کو دیا گیا عطیہ اس

کی طرف سے دی گئی کٹوتی کا فائدہ حاصل نہیں کرتا ہے۔(243-سی-ڈی)

.1.2 وضاحت 3 میں اس بات کا تعین کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ آیا پورا ادارہ یا فنڈ کا خیراتی مقصد مذہبی نوعیت کا ہے یا نہیں۔اس کے لیے اس بات کا تعین کرنا ضروری ہے کہ آیا ادارے یا فنڈ کے مجموعی خیراتی مقصد کے اندر ایک مقصد ہے جو مکمل طور پر، یا کافی حد تک مکمل طور پر، مذہبی نوعیت کا ہے۔(243-جی-ایچ)

.1.3 ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 2 (ایچ) جو ٹرسٹیز کو عبادت گاہوں اور عبادت گاہوں کی حمایت کرنے کی اجازت دیتی ہے، ایک مقصد طے کرتی ہے جس کا پورا یا کافی حد تک پورا مذہبی نوعیت کا ہے۔لہذا، ٹرسٹ اور ٹیکس دہندہ کی طرف سے اس کو دیا گیا عطیہ دفعہ 80 جی کے دائرہ کار سے باہر ہے۔ (243-ایچ؛ 244-اے-بی)

انکم ٹیکس کے ایڈیشنل کمشنر، گجرات بنام سورت آرٹ سلک کلاتھ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، 121 آئی ٹی آر 1،کو ناقابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار:1985 کی دیوانی اپیل نمبر 3104۔

1980 کے آئی ٹی آر نمبر 291 میں کلکتہ عدالت عالیہ کے 13.12.84 کے فیصلے اور حکم سے۔

کے ساتھ

دیوانی اپیل نمبر۔10736/95

اپیل گزاروں کے لیے ایچ۔این۔سالوی، شری نارائن، کے۔وی وشوناتھن، ڈی۔سنگھ اور سمن جے۔کھیتان۔

جواب دہندہ کے لیے رنبیر چندر اور بی۔کے۔پرساد۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

کلکتہ عدالت عالیہ کے جسٹس اے ڈویژن بنچ ایس۔پی۔بھاروچا نے درج ذیل سوال کا جواب منفی اور ریونیو کے حق میں دیا:

" کیا حقائق پر اور کیس کے حالات میں اپیلٹ ٹریبونل کا یہ فیصلہ جائز تھا کہ ٹیکس دہندہ وشومنگل ٹرسٹ کو ادا کیے گئے عطیات پر دفعہ 80 جی کے تحت راحت کا حقدار ہے؟"

تشخیص کنندہ سرٹیفکیٹ کے ذریعے اپیل میں ہے۔

ہم تشخیص سال 74-1973 کے ساتھ پہلی اپیل میں فکر مند ہیں، متعلقہ پچھلے سال جو 30 جون

1972 کو ختم ہوا تھا۔ تشخیص کنندہ نے وشو منگل ٹرسٹ (جسے اس کے بعد 'ٹرسٹ' کہا جاتا ہے) کو 25,000 روپے کا عطیہ دیا تھا۔ ٹیکس دہندہ نے اس عطیہ کے سلسلے میں دفعہ 80.جی کے تحت کٹوتی کا دعوی کیا۔ اس دعوے کی اجازت انکم ٹیکس افسر نے 27 دسمبر 1976 کو دی تھی۔ اس کے بعد انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 147 (بی) کے تحت تشخیص کو دوبارہ کھولا گیا اور 30 دسمبر 1977 کو انکم ٹیکس افسر نے دعوی کو مسترد کر دیا۔ اپیلنٹ اسسٹنٹ کمشنر نے ٹیکس دہندہ کی اپیل کو مسترد کر دیا۔ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل نے اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر کے حکم کے خلاف ٹیکس دہندہ کی طرف سے پیش کردہ اپیل کی اجازت دے دی۔ اس کے بعد اس نے اوپر بیان کردہ سوال کو عدالت عالیہ کے حوالے کر دیا۔ عدالت عالیہ نے ٹریبونل کے نقطہ نظر کو الٹ دیا۔

اس کے بعد کے سال میں بھی ایسا ہی ہوا اور عدالت عالیہ نے اپنے مذکورہ فیصلے پر عمل کیا۔

دفعہ 80.جی کچھ فنڈز، خیراتی اداروں وغیرہ کو عطیات کے سلسلے میں کسی ٹیکس دہندہ کی کل آمدنی کا حساب لگانے میں اس توضیعات کے مطابق اور اس کے تابع کٹوتیاں طے کرتا ہے۔ یہ ذیلی دفعہ (5) کی وجہ سے کسی دوسرے فنڈ یا کسی ایسے ادارے پر لاگو ہوتا ہے جس پر یہ دفعہ لاگو ہوتی ہے (ذیلی دفعہ (2) (اے) (iv) اگر یہ بھارت میں "خیراتی مقصد کے لیے" قائم کیا گیا ہے اور اس شرط کو پورا کرتا ہے کہ یہ " کسی خاص مذہبی برادری یا ذات کے فائدے کے لیے ظاہر نہیں کیا گیا ہے"۔ وضاحت 3 میں کہا گیا ہے، "اس سیکشن میں، 'خیراتی مقصد' میں کوئی ایسا مقصد شامل نہیں ہے جس کا پورا یا کافی حد تک پورا مذہبی نوعیت کا ہو۔" ٹرسٹ کے مقاصد ٹرسٹ ڈیڈ کی شق (2) میں بیان کیے گئے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

"2 (اے) اسکولوں، کالجوں، کتب خانوں، پڑھنے کے کمروں، لیکچر ہالوں، عوامی عجائب گھروں کے قیام، معاونت اور دیکھ بھال اور سائنس یا ادب یا فنون لطیفہ کے فروغ یا مفید علم یا گیلریوں کے پھیلاؤ کے لیے افراد اور اداروں کو امداد، مدد اور دیکھ بھال فراہم کرنا یا پینٹنگز اور دیگر علم کی گیلریاں یا پینٹنگز اور آرٹ کے دیگر کاموں کی گیلریاں یا قدرتی تاریخ، معاشی اور سائنسی ایجادات اور ڈیزائن کا مجموعہ۔

(b) ہسپتالوں، میڈیکل اسکولوں یا کالجوں، نرسنگ اداروں اور ایسے دیگر اداروں کو قائم کرنا اور برقرار رکھنا یا امداد دینا۔

(c) زلزلوں اور سیلاب اور اسی نوعیت کی دیگر آفات کے موقع پر امداد دینا یا ایسے امدادی کام کرنے والے دوسرے اداروں یا افراد کو عطیہ دینا۔

(d) اسٹوڈنٹس شپ قائم کرنا اور برقرار رکھنا، انعامات دینا اور غریب طلباء کو امداد دینا۔

(e) طلباء کے لیے بورڈنگ ہاؤسز اور ہاسٹل قائم کرنا۔

(f) جسمانی ثقافت اور تعلیم کو فروغ دینا اور کھیلوں اور کھیلوں کی مدد اور فروغ دینا اور عام طور پر عمومی صحت اور جسمانی نشوونما کی بہتری کے لیے تمام اقدامات کرنا۔

(g) بھارتیہ فن اور ثقافت کے پھیلاؤ کے لیے مراکز کو قائم کرنا اور برقرار رکھنا اور امداد فراہم کرنا۔

(g) عوامی عبادت گاہوں اور عبادت گاہوں کو قائم کرنا، برقرار رکھنا اور گرانٹ دینا اور/ یا مدد کرنا۔

(i) قائم کرنا، مدد کرنا اور برقرار رکھنا اور/ یا بھتہ خانوں کو امداد دینا اور/ یا غریبوں اور ضرورت مندوں کو راحت دینا۔

(j) ذات پات، نسل یا قومیت سے قطع نظر پسماندہ اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے اداروں کو قائم کرنا، ان کی حمایت کرنا اور برقرار رکھنا اور/ یا امداد دینا۔

(زور دیا گیا)

ٹرسٹ ڈیڈ کی شق (3) اس طرح پڑھتی ہے:

" ٹرسٹی وقتاً فوقتاً فنڈز جمع کریں گے جو اور/ یا اس کی آمدنی کو مذکورہ بالا مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ ٹرسٹی کے پاس فی الحال موجود تمام سرمایہ کاریوں اور جائیدادوں کو ٹرسٹ فنڈ کہا جاتا ہے۔

عدالت عالیہ نے ٹیکس دہندہ کی اس دلیل کو قبول نہیں کیا کہ عبادت گاہوں کا قیام یا دیکھ بھال کوئی مذہبی مقصد نہیں تھا۔ عدالت عالیہ نے ٹیکس دہندہ کی اس دلیل کو بھی قبول نہیں کیا کہ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 2 (ایچ) کے مقصد کو مذہبی مقصد نہیں سمجھا جانا چاہیے کیونکہ ٹرسٹیز کو کسی خاص برادری یا مذہب کی عبادت گاہیں اور عبادت گاہیں قائم کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ اس کا خیال تھا کہ اگر دنیا کے تمام مذاہب کی ترقی کے لیے ٹرسٹ قائم کیا جائے تو بھی یہ مذہبی نوعیت کا ٹرسٹ ہوگا۔ عدالت عالیہ نے ٹیکس دہندہ کی اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ ٹرسٹ مکمل طور پر یا کافی حد تک کسی مذہبی مقصد کے لیے قائم نہیں کیا گیا تھا۔ اس نے کہا کہ اس کا ایک مقصد "عوامی عبادت گاہوں اور عبادت گاہوں کو قائم کرنا، ان کی دیکھ بھال اور امداد فراہم کرنا" تھا جو کہ مکمل طور پر مذہبی مقصد تھا۔

دفعہ 80 جی بھارت میں قائم کسی بھی ادارے یا فنڈ کو "خیراتی مقصد کے لیے" عطیات پر لاگو ہوتا ہے۔ "دفعہ کے مقاصد کے لیے خیراتی مقصد میں کوئی ایسا مقصد شامل نہیں ہے جس کا پورا یا کافی حد تک پورا مذہبی نوعیت کا ہو۔" (زور دیا گیا۔) وضاحت 3، جو اس فقرے کا استعمال کرتی ہے، اس حقیقت کو نہیں لیتی کہ خیراتی مقصد کے لیے قائم کردہ ادارے یا فنڈ کے متعدد مقاصد ہو سکتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی بھی مقصد

مکمل طور پر، یا کافی حد تک مکمل طور پر، مذہبی نوعیت کا ہے، تو ادارہ یا فنڈ دفعہ 80.جی کے دائرہ کار سے باہر آتا ہے۔اور اس کے لیے عطیہ اس کٹوتی کا فائدہ محفوظ نہیں کرتا جو وہ دیتا ہے۔

ایڈیشنل کمشنر انکم ٹیکس، گجرات بنام سورت آرٹ سلک کلاتھ مینوفیکچررز ایسوسی ایشن، 121 آئی ٹی آر 1 میں اس عدالت کا فیصلہ، جس کا حوالہ ٹیکس دہندہ کے فاضل وکیل نے دیا ہے، انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ (15)2 میں "خیراتی مقاصد" کی تعریف کے آخر میں آنے والے "منافع کے لیے کسی بھی سرگرمی کو جاری نہ رکھنا" کے الفاظ کے صحیح معنی کے حوالے سے دیا گیا تھا۔ اس عدالت نے کہا کہ اگر ٹرسٹ کا بنیادی یا غالب مقصد خیراتی تھا، تو ایک اور مقصد جو خود خیراتی نہیں ہو سکتا لیکن جو محض بنیادی یا غالب مقصد کے لیے معاون یا اتفاقی تھا، ٹرسٹ یا ادارے کو جائز خیراتی ادارہ بننے سے نہیں روکے گا۔ یہ فیصلہ دفعہ 80.جی کی وضاحت 3 کو سمجھنے میں مددگار ہے۔

اس بات کا اعادہ کرنے کے لیے، وضاحت 3 میں اس بات کا تعین کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ آیا پورے ادارے یا فنڈ کا پورا یا کافی حد تک خیراتی مقصد مذہبی نوعیت کا ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو اسے مختلف طریقے سے پڑھا جاتا۔ اس کے لیے اس بات کا تعین کرنا ضروری ہے کہ آیا ادارے یا فنڈ کے مجموعی خیراتی مقصد کے اندر ایک مقصد ہے جو مکمل طور پر، یا کافی حد تک مکمل طور پر، مذہبی نوعیت کا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹرسٹ ڈیڈ کی شق 2 (ایچ) جو ٹرسٹیز کو عبادت گاہوں اور عبادت گاہوں کی حمایت کرنے کی اجازت دیتی ہے، ایک مقصد طے کرتی ہے جس کا پورا یا کافی حد تک پورا مذہبی نوعیت کا ہے، اور اس پر سنجیدگی سے اختلاف نہیں کیا گیا ہے۔ لہذا، ہمارے خیال میں، ٹرسٹ اور ٹیکس دہندہ کی طرف سے اس کو دیا گیا عطیہ دفعہ 80.جی کے دائرہ کار سے باہر ہے۔

اپیلیں مسترد کر دی جاتی ہیں۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

ایس۔ وی۔ کے۔ آئی

اپیلوں کو مسترد کر دیا گیا۔